

اور اس کو خریدنے میں درجست دلاتے ہیں تو ان کو یہ ایوان اسانگا اور مختلف ممالک کرنے لگے، کسی کہنے والے نے کہا کہ سلام نے یہ نظام اپنے لیے خرید لیا تھا۔

توضیح اللفظ:

فرہو: از (س۔ ی)۔ ہر شے کے چھوڑ دینا، سزا دینا، از (ف)۔ کھلنا، کا اٹھنا، دکاندار (الفتح)۔ کم ہمتا، از (تفعیل)۔ مہانت کے لئے دیا کہ چھوڑ دے۔ از (الصلۃ)۔ یعنی کچھ سزا دے۔ از (س)۔ تھک کر رہنا، کچھ کھانا کھا کر رہنا، از (تفعیل)۔ یعنی کچھ کرنا، از (مفاعلۃ)۔ یعنی کچھ کرنے میں دلدادہ... از (غصۃ)۔ یعنی دلچسپی جو کچھ میں نہیں جانتے۔ ہم: از (ن)۔ یعنی چھوڑنا، کچھ اپنے سے پھرا گانا، از (مصدر)۔ غصۃ، یعنی کھانا، از (الفتح)۔ یعنی چھوڑنا۔ غصطنا: از (الفتح)۔ غشی، از (ی)۔ یعنی حالت میں رہنا، از (س)۔ یعنی کچھ کو تسلیم کرنے کے لئے چھوڑنا، از (ض)۔ از (س)۔ کسی کو قتل کر دینا، کچھ اپنے سے بھی ہٹا کر، از (تفعیل)۔ رکھنا، از (ف)۔ (الفتح)۔ احباب لینا۔ از (لطف)۔ یعنی، پکارنا، خوش حال دہرا سوئی، از (س)۔ اسان، خوشحال، از (افاء)۔ اسحلاف: از (الفتح)۔ یعنی جمع میں دوستی، ہمہ بیان، از (دوست ہو جانے کو) کرنے کی قسم کھانا، از (ض)۔ یعنی قسم کھانا، از (الفتح)۔ یعنی قسم کھانا، از (س)۔ (مفاعلۃ)۔ سادہ کرنا۔ بھلونے، از (ض)۔ از (ن)۔ ایک کتا، از (ف)۔ یعنی کچھ کھانا، آگے سے ہٹے۔ از (س)۔ اصرار، خیر خواہی، از (س)۔ اٹھنا، از (ن)۔ (انہ)۔ کرنا، از (تفعیل)۔ چھڑنا، از (ض)۔ از (ن)۔ کچھ، از (س)۔ کچھ، از (الفتح)۔ اصرار کرنا، کچھ کر دینا، از (س)۔ کچھ کرنا،

[illegible]

عالم مولیٰ ابی خلیفہ رضی اللہ عنہ

[illegible]

توضیح اللغة:

اوب: حاجت ضرورت و انتہاء معنی آہ۔ الضم: بھائی بھانسان، یعنی بیٹا، خواہ۔ لنگو: بہت پر کام۔
چالائی: تیر چھی، از (س) واقف ہونا، از (ک) شمار ہونا، از (تفعیل و مفاعله) ہر کدہ بھائی کرنا، از (افعال) پانیل
ہونا، از (تفعیل) انجی حالت سے بھال ہونا، یعنی ہونا، بھل جانا، از (فاعل) واسطی واسطی بنہ آہیں شس و منی کرنا
..... الوی: از (افعال) مڑنا، شمار ہونا، از (س) لیجا ہونا، خشک ہونا، از (مفاعله) چلنا، از (افعال) امیر کے
چمٹنے کو لینا، اشارہ کرنا، از (تفعیل) مڑنا، از (فاعل) چمٹنا، از (تفعیل) ایک دوسرے پر لپٹنا، از (استفعال) بانگ ہونا۔
ذکی: بیع اذکیم، از (ف، س، ک) خیر شمار ہونا، از (تفعیل) بھڑکانا، از (ن) زنگ کرنا، از (افعال) بھڑکانا،
رہن کرنا۔ صناع الید: بھڑکانی شس ہا، مبرصع، از (ف) بنانا، از (تیریت) کرنا، از (تفعیل) مزین کرنا، از (افعال)
لیکھنا دوسرے کو دہنا، از (مفاعله) زنی کرنا، بدوشت دہنا، از (افعال) تیار کرنے کا کھم کرنا، چلنا کرنا۔ مووور بھل
چیز، از (ض) ہوا، از (حالت) النشاط: چست و بھڑنا، چست لیا، مال والا، از (ش) شش شش ہونا، بھڑنا

مَالِكُ مَوْلَى أَبِي خَلْدَةَ رَضِيَ

چست ہونا از (فعلی) گردنا، چست ہانا..... اود: یلیر حایان، بیشت از (من) یلیر حایونا، از (ن) امانا کرنا، چکا ہونا، از (فعلی) شاق کرنا۔ البتہ: ایک عجیب قوم جو عراقین کے درمیان آباد تھی مگر اس لفظ کا استعمال عوام الناس کے لئے ہونے لگا۔ چنانچہ اس لفظ سے یہ لفظ۔

[illegible]

توضیح اللغة:

لم یحو: از (افعال) گنگنا، کم کرنا، از (ض) گنگنا، از (نفع) دو چیز، دوں میں سے اولیٰ یا قابل استعمال کو طلب کرنا۔ — اعتسافوہ:
از (افعال) ایک لیا، از (س) چھو کر دیا، از (س، ض) تیز کرنا، از (تفعیل) ایک لیا، از (افعال) خطا کرنا، بیاری کا زائل ہونا۔

قَاتِلْهُمْ حَتَّىٰ تَمْلَأَ الْأَرْضَ مِنكُمۡ وَتَعْلَمَ السُّلَاطَةُ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ فَكَفَىٰ لَكَ عُقۡبَىٰكَ ۚ

www.besturdubooks.net

ماہم غولی آہی خلیفہ دہش

303

اَلْاَكْسِيْنَ الْقِيَامَةُ عَلَيْهِ وَلَا تُحْيِيْنَ هُوَ اَنْ يَمُوْتُمْ عَلٰى نَفْسِهِ وَلَيْسَ لِىْ اَهْلٌ اَكْبَرُ اَنْتَوْنِ
جس کے اچھے کام میں بخیر دوست نہیں کرتا، نہ خود اپنے آپ کو سنبھال سکتا ہے، اور نہ میرا خاندان ہے جس کا کامنا بڑا کرے،
وَالْحَيُّ مَعَ ظِلِّكَ ذِكْرُ الْقَلْبِ ضَاعَ اَلْيَدِ مَوْفُوْرُ الْغَطَاظِ اِنْ ضَلَعَتْ عَالَهُ وَاَصَابَتْ مِنَ الْقَطَاعِمِ
اس کے باوجود کچھ چیز غافل ہاتھ کا کرنا اور بھڑکانا ہے، بشرطیکہ جب اس کی حالت درست ہو جائے اور اس کا کامنا ملے
مَا يَبْقِيْهِ اَوْكَدَ اَنْظُرُوْا اِلَى عَيْنَيْهِ تَجِيفُ ثَنُوْا رُءُوْسَ وَلَا تَكْذِبُوْا تَسْتَعُوْا اِلَى عَلَمٍ اِنَّهُ تَوَرَّعَ الْحَيِّ
جس کے بڑے سے بڑا دوست کر دے، اس کی آنکھیں نہ کھرا کیے موقوف ہیں، کسی ایک چیز پر چڑھ جائیں، اس کی جس انتہائی خبر ہے
يَحْتَفِظُ مَا يَرٰى دُونَ اَنْ يَفْقَهَهُ وَاَنْظُرُوْا اِلَيْهَا تَجِيفُ تَسْتَفْهِمُ كَانْهَاجًا جَلُوْتَ اِلَيْهِ وَلَكِنْ
جس کو دیکھتا ہے اس پر نظر نہیں پڑتا، بغیر اچھا لیتا ہے، آنکھوں کی طرف دیکھو! کیسے وہ دیکھ رہی ہیں کہ وہ انکارے ہیں؟ لیکن
اَلنَّاسُ كَاثِرٌ اِسْمَعُوْنَ وَتَضَحْكُوْنَ وَيَتَمَرَّقُوْنَ وَيَتَوَلَّوْنَ سَلَامًا وَفِيْ قَلْبِهِ عَشْرَةٌ عَلٰى مَا لَقِقْتَ مِنْ مَّالٍ
لوگ اس کی بات میں نہ کہتے، اور سہلے جاتے اور سلام کو اس حالت میں چھوڑ دے کہ اس کے بدل میں عسارت ہوئی ہے، جس سے اس کے بار بار قیامنا
وَعَلٰى مَا كَانَ يَرْجُوْا مِنْ رَجْعٍ وَفِيْ تَرْجُوْا تَبَدَّلَ اَلْوَسِيْةُ بِسَلَامٍ ذَاتُ حُشْيٍ وَمُوْ
اور اس پر جو جمع کی امید رکھتا تھا، ایک دن راج کے وقت امید بخت بیکار ہوئے کہ سلام کے پاس سے گزر ہوا، وہ اس وقت
يَحْمِلُ صَوْبَهُ هَذَا اِنْ اَسْوَابِ يَلُوْبُهُ فَلَا تَكْذِبُوْا تَنْظُرُوْا اِلَى الْحَيِّ حَتّٰى تَرْتَعَهُ ثُمَّ لَا تَكْذِبُوْا
اس اپنے کو حریف کے ہزار میں میں کر رہا تھا، (مید) کو اپنے پر نظر پڑے ہی دم آگیا، مجھ دیے
تَكْبِيْلُ النَّظَرِ اَلْيَدِ حَتّٰى تَقَعَّ فِيْ قَلْبِهَا الرُّغْبَةُ فِيْ رَدِّ اِلَيْهِ قَالَتْ تَبَيَّنْتُ؟ مَا اَسْنَمُ صَوْبِكَ هَذَا يَا اَبْنَى جَبُوْرُ
میں سے کسی دین حق میں تو ان کے دل میرا سے فریاد نے کی دیکھی ہوا ہوئی ہے، یہ امید ہے کہ پہچانے اس ان خبر اچھا ہے اس کے کیا کام ہے؟
بِسْمِ اللّٰهِ:

ووضع اللغة:

[illegible]

www.besturdubooks.net

شاہد عسکری ایسے خلیفہ ہیں

304

[illegible]

توضیح اللغة:

المساواة: ہج کی ایک قسم کا نام ہے یعنی کسی سامان کو طریقہ کو اختیار کر کے اس کے ساتھ کسی کو بیان کئے، یعنی خریدنے کی طرف یا بالکل تو یہ دوسرا (مضامین) مساوات ہوا ہے کہ اگر (ن) فروخت کرنے کے لئے پیش کرنا اور قیمت بتانا اور (تفعلیل) چھڑنا اور (تفعلیل) ملاست لگانا۔

وَأَمَّا أَثَرُ إِيجَارِهِ الْفَرْدِي وَالْمَعْرُوفَةِ لَمْ يَكُنْ إِلَى شَيْءٍ أَهْوَىٰ. وَكَانَتْ تَقُولُ لِنَفْسِهَا
 اِسْ لَنْ تَوَاقِي بَهْلًا، لَكِنَّ اِهْمِي سَلَكُ كَيْفَ اِسْ كَيْفَ لَنْ تَوَاقِي دِي قَمِي اور کئی ارادہ نہ تھا اور وہ اپنے دل ہی دل میں
 فِی نَفْسِهَا وَهِيَ عَائِدَةٌ بِالنَّفْسِ إِلَى دَارِهَا: بَعْدًا لِجِلْبَةِ الْحَيَاةِ الَّتِي لَا تَحِلُّ لِلْإِنْسَانِ قَبْلَهَا الْإِنْسَانِ
 کہہ رہی تھی اس حال میں کہ وہ بچے کے ساتھ گھر لوٹ رہی تھی: ہلاکت یہاں زندگی کے لیے جس میں انسان دوسرے انسان پر دم نہ کھائے
 وَلَا حِرَافَ الْقَوِي وَبِهَا الْخَبِيرِ وَلَا تَوْنُ وَبِهَا الْغُلُوبُ لِلْأَوْرِ حِينَ تَقْدُفُ صَبَحَهَا. وَلِلنَّفْسِ
 اور جس میں طاقتور کمزور پر مہربان نہ ہو، اور جس زندگی میں بچے کے گم ہوجانے پر ماں کا دل نرم نہ ہو، اور (ہلاکت ہے) اس بچے کے لیے
 حِينَ تَنْقُصُ لَا تَعْرِفُ لِنَفْسِهِ أَمَّا وَلَا تَكَا وَلَا فَصِيلَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا. وَكَانَتْ تَقُولُ لِنَفْسِهَا فِی نَفْسِهَا وَهِيَ
 جو پرورش پا رہا ہو نہ اپنے ماں باپ کو پہچانے اور نہ تجھ کو، جہاں وہ پناہ لے لے اور وہ اپنے دل ہی دل میں کر رہی تھی، اس حال میں کہ وہ
 عَائِدَةٌ بِالنَّفْسِ إِلَى دَارِهَا: لَوْ أَنَّ لِي صَبِيًّا مِثْلَهُ فَعِنَّا عَلَيْهِ الْعَاثُونَ وَمَتَّحُوا إِلَيْهِ فِي عَمَلٍ مُّخْتَصِبٍ مِنَ الْأَرْضِ
 گھر لوٹ رہی تھی بچے کے ساتھ، اگر اس جیسا میرا بچہ ہوتا اور ملہ آور ملہ کر کے اسے اپنے ملائے سے ملا کر غیر میں لے جاتے،
 كَيْفَ كُنْتُ أَلْقِي لِيْلَتَهُ وَكَيْفَ كُنْتُ أَعْتَمِلُهُ أَوْ أَصْبِرُ عَلَيْهِ وَهَلْ كُنْتُ أَشْلُو عَنْ صَبِيٍّ أَيْزَ الْغُيُوبِ
 تو میں اسے شام کی گھٹائی میں اسے کیسے برداشت کرتی اور کیسے اس پر صبر کرتی؟ اور کیا میں اپنے بچے کو زندگی بھر بھلا سکتی تھی؟
 حَبَات. لَوْ كَانَ لِي صَبِيٌّ مِثْلَهُ وَعِنَّا عَلَيْهِ الْعَاثُونَ وَكُفُّوا يَهْ فِي عَمَلٍ مُّخْتَصِبٍ مِنَ الْأَرْضِ
 ایسا نہیں ہو سکتا، اگر اس جیسا میرا بچہ ہوتا اور ملہ آور ملہ کر کے اسے اپنے ملائے سے ملا کر غیر میں لے جاتے،
 لَكِنَّ كَوْنَهُ مُضِيحَةً وَمُحْسِنَةً. وَلَكِنَّ كَوْنَهُ يَغْلِي وَيَكْتَبُهُ وَكَيْفَ تَقْبَلِي وَكَيْفَ تَقْبَلِي فِي تَصَوُّرِ عَالِيهِ
 تو میں اسے صبح و شام یاد کرتی، اور میں اسے سوتے جاگتے یاد کرتی، اور میرا دل ہی کے پیچھے رہتا اور اس کے حال کے تصور میں جاتا
 التَّاهِبِ وَ لَنَا اِخْتِلَافَاتٌ لِلْعَيْشِ وَلَا نَعْبُدُ بِالْحَيَاةِ وَلَا اِسْتِغْنَاءً بِطَبِئَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا.
 کہاں کہاں زندگی میں بھی یہ آرام پائی نہ خوش رہتی، نہ ہی اس دنیا کی عمو (حال) چیزوں سے لطف اندوز ہوتی،
توضیح الفہم:

لا یراف: از (ف، ی، ہ) بہت مہربانی کرتا..... فصیلہ: کنیز، ران یا امضاء، جسم کے گوشت کا ٹکڑا، تنق فصال۔

وَكَانَتْ تَرَىٰ أَمْرَ الْكَبِيْرِ وَقَدْ اِنْتَفَرَعَ مِنْهَا الْبُتْمَا وَهِيَ كَفَهَتْ اِنْتِفَاعَهُ أَوْ اِخْطِطَ الْبُتْمَا وَهِيَ
 بچہ کی ماں دیکھ رہی تھی کہ اس کا بیٹا بچنا جا رہا ہے، وہ اس کے چھینے کے وقت موجود تھی، (دوسری صورت) یا اس کا بیٹا ایکسا لیا گیا اور وہ
 لَا تَرَىٰ اِخْطِطَ اَللّٰهُ وَكَانَتْ تَرَىٰ تَوَلَّيْتُ بِلَاكِ الْاَوْرِ وَتَقَبَّلَتْهَا وَهِيَ عَائِدَةٌ إِلَى الْاَكْلَامِ، وَلَوْ عَتَبَتْ اَللّٰهُ لَا تَقْبَلُ
 نہ دیکھ سکتی اس کے بچنے کو، اور وہ میری خدمت میں اس کی گئی خدمت کو اس کے دروازہ پر آجھانے والی حرکت کو، اور نہ چھینے والی عمل کو،
 وَتَقَبَّلَتْهَا اَللّٰهُ لَا تَقْبَلُ. وَكَانَتْ تَقُولُ لِنَفْسِهَا فِی نَفْسِهَا وَهِيَ عَائِدَةٌ بِالنَّفْسِ إِلَى دَارِهَا: هَذَا
 اور نہ دیکھنے والے آسمان کو، اور وہ کتنی جاہلی تھی اپنے آپ سے درآئمال کہ وہ بچے کے ساتھ اپنے گھر لوٹ رہی تھی، کہ یہ
 عَلَاهُ قَبِي اِخْطِطَ وَهِيَ مُلْكٌ كَيْسَرِي لَمْ يَسْتَقْبَلْ جُنْدٌ كَيْسَرِي اَنْ يَجْمَعُوهُ وَلَا اَنْ يَرْكَبُوهُ عِنْدَ الْعَاثِلِيَّةِ
 بچہ کب کرتی ہے ایکسا لیا گیا ہے، سرکشی کے گھروں میں اتنی ہمت نہ ہوئی کہ اسے بچا سکیں، اور نہ غلاموں کے علم سے اسے بچا کر واپس لا سکے،
 فَكَيْفَ يَمْنَا لَكُنْ فِی يَمْلُوكِهِ هَذِهِ السَّيْفَةُ الْخَائِفَةُ اَللّٰهُ نَحْمِلُهَا الْكَلْبُودُ وَالْاَعْرَابُ وَهِيَ جَمِيعُ اَقْطَارِهَا.
 ہمارے ساتھ مدینہ میں کیا حال ہوگا؟ یہ ایسا خوف زدہ شہر ہے جسے یہودیوں اور دیہاتوں نے ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے
 وَاللّٰهُ يَسْلُ بَعْضُ اَهْلِهَا الشَّيْءَ عَلَى بَعْضٍ. وَاللّٰهُ لَا تَحْتَمِلُ اَهْلُهَا اَنْ تَكُونُ عَلَيْهِمْ كَايَرَةً أَوْ
 اس کے باشندے ایک دوسرے پر گھوڑیں اٹھاتے ہیں، اس کے رہائشیوں کو اہمیتان نہیں کہ ان پر کوئی آفت آجائے، یا
 تَكُونُ عَلَيْهِمْ كَايَرَةً أَوْ تَكُونُ عَلَيْهِمْ خَلْفًا مِنَ الْكَلْبُودِ فَلَيْتَ بَلَقِي النَّازَ وَاسْتَقَرَّتْ وَبِهَا وَهِيَ عَائِدَةٌ بِالنَّفْسِ
 کوئی جارح، یا غزوات میں سے کوئی بھی خطرہ نہ ملانے لگے، جب مہینہ نے گھر پہنچی اور اس میں آرام قرار پایا، اور بچے کو گورڈ کیا
 عَلَى اَوْنٍ بَعْدَ عَوِيٍّ وَأَيْسَ بَعْدَ وَشِيٍّ وَتَوَجَّهَ بَعْدَ جَوَجٍ. قَالَتْ لِنَفْسِهَا فِی نَفْسِهَا:
 یہاں تک کہ وہ خطرے کے بعد مطمئن ہوا، وحشت کے بعد بائوس ہوا، ہلک کے بعد سیر ہو کر کما یا مہینہ نے اپنے دل ہی دل میں کہا
 حَبَات اَنْ اَلْجُودَ الْاَكْرَاجَ أَوْ اَنْ يَكُونُ لِي مِنَ الْوَلَدِ مِنْ يَحْيِيَّتِهِ مِثْلُ مَا اَصَابَ هَذَا الْكَبِيْرِ
 یہ بات بہت دور ہے کہ میں کسی کو ٹھانہ بناؤں یا میری اولاد ہو، جس کو ایسی سمیت پہنچے ہیں اس بچے کو پہنچے ہے،
توضیح الفہم:

تولہ: از (تفعّل، ض، ص، ح) بہت زیادہ چھین ہوا یہاں تک کہ جس ذہل ہونے کے قریب ہوجائے شدت تم ۔

سے حقیر رہا ہوجا، از (تفعّل) شدت تم میں ڈالنا، از (استفعال) بدحواس ہونا..... تقصیر: از (تفعّل) درود نہ ہونا.....
 لا نحمد: از (ن، ص) ختم ہوجانا، چیزی کا کم ہوجانا، از (فعال) ہے حرکت ہونا، خاموش ہونا، آگ کی لپٹ (بھوک) کو
 بجھانا..... لوعہ تم یا مشت دہشت کی جلن، از (ف) یا مشت سے دل ہلانا، گھبراانا، مریض ہونا، از (ن) یا کرک رہنا، از (فعال)
 رنگ بدل دینا، از (افتعال) دل کا تم یا مشت سے جل اٹھنا..... تطفّل: از (افتعال) بچھنا، از (س) بچھنا، بچہ نہ ہونا، از
 (افتعال) بچھنا..... لا تغضب: از (ض، تفعّل) آنسو روکنا، کم کرنا، از (ض، تفعّل، انفعال) پانی کا کم ہونا..... بحسوة:
 از (ض) بحسب نیچا، روکنا، از (س) کسی کام کے کرنے سے ٹاک چڑھانا، از (تفاعل) چٹا، از (تفعّل) پرہیز کرنا.....

العاديات: ضرر، ضرر کی تیزی، از (ن) تہاؤ کرنا، ہار رکنا، چھوڑ دینا، از (س) بخش رکنا، از (تفعیل) اگر مسکن ہو تو چھوڑ دینا، از (مفاعلة) بھڑا کرنا، دود کرنا، دھن ہونا، از (فعال) دوڑنے کے لئے آگسا، دود کرنا، عادی بنانا، از (تفعیل) تہاؤ کرنا، ہندی ہونا..... مخالفة: اس جمع مخالفت، خوف، از (س) گھبرانا، احتیاط کرنا۔

وَمَنْ أَذُوٌّ وَيُوٍّ مِنَ الْخُزَيْنِ وَالْخُكْلِ وَمَنْ أَذَاكَتَ فِي هَذَا الشَّيْءِ أَلَمْ يَلِكِ الْفَارُوسِيَّةُ وَنَسَاءُ
اور میں بھی اس بچے سے خلیق، ثم اور گمشدگی کا درد اسی طرح بچوں جیسا کہ اس بچے کی قاری ماں نے چمکا ہے اور اس میں
أَمْعَالُهَا كَيُورِ. وَ لَوْ اسْتَجَابَتْ الْحَيَاةُ لِيُحْيِيَةً لَانْفَلَقَتْ أَكْأَمَهَا مُعْيِيَةً يَلْهَذَا الشَّيْءِ الْفَارُوسِيَّةُ
بہت سی چیزوں نے، اگر مریعہ کے قلیعہ والے اس کو امانت دیتے تو وہ اپنی ساری زندگی اس قاری بچے کی خدمت میں صرف کر دیتی،
وَلَا تَقْدَرُ لِنَفْسِهَا وَلَكِنَّا أَوْ شَيْئًا يُغِيْبُهُ الْوُتْدُ. وَلَكِنْ النَّاسُ يَقْدِرُونَ وَيَقْدِرُونَ
اور اس کو پتا چتا یا لیتی یا بچے کی طرح کچھ اور پتا لیتی، لیکن لوگ فیصلہ اور تدبیریں کرتے رہتے ہیں
وَالْأَكْأَمُ تَجْرِي عَلَى غَيْرِ مَا قَدَّرُوا وَكَذَرُوا. فَقَدْ عَيِيتَ بُيُوتُهُ بِسَالِمٍ
اور زمانہ ان کے فیصلوں اور تدبیروں کے خلاف چلا رہتا ہے، چنانچہ مریعہ سالم کی پردہ میں مشغول ہو گئی
حَتَّى رُبَا حَشَمُهُ وَنَحْمَا عَقْلُهُ وَأَصْبَحَ عُلَامًا ذِي الْقَلْبِ سَرِيعِ الْحَوِصِ عَيْدِ الْإِنْسَانِ كَمَا قَدَّرَ الْيُودِيُّ
یہاں تک کہ اس کا جسم فرما اور عقل بڑھ گئی اور وہ کچھ دیر طرارا اور تیز زبان والا ہو گیا جیسا کہ اس یودی نے ارادہ لگایا تھا
أَوْ أَكْثَرَ بِمَا قَدَّرَ. وَكَانَتْ بُيُوتُهُ لَهُ مُحِيَّةً وَهُوَ مُنْخَبِطَةٌ وَعِنْدَهُ زَاجِيَةٌ. وَقَدْ عَطَيْتَهَا الزَّجَالَ
بلکہ اس سے بھی زیادہ، مریعہ اسے محبت کرنے، رکھ کرنے والی، اور اسے راضی قی، اور اسے غلبہ (کار) کرنا لوگوں نے

وَمِنْ الْأَوْسِ وَالْخُزَيْنِ وَوَمِنْ الْأَرْبَابِ الْيَاوِيَّةِ عُولَ يَلُوتُ فَانْفَلَقَتْ عَنْ يَدِهِ وَاسْتَقَلَّتْ عَلَى أَهْلِهَا فِي خِلْكَ
قبیلہ اوس و خزرج کے اور مدینہ کے مضافاتی دیہات کے کچھ سرداروں نے، لیکن مریعہ نے انہیں نکال کر یا اور اس پر غارت خانے گھر والوں کو
حَتَّى أَغْنَيْتَهُمْ. وَلَكِنْ وَقَدْ قُرِئِشٌ يَمْزُونَ بِمَقَرِّبِ مَشْوَ قَهْمُ وَمِنْ الْقَابِ كَاتِ عَابِرٍ. فَيَنْتَقِلُونَ وَيَبِئَا
یہاں تک کہ انہیں شکا دیا، لیکن ایک سال قریش کا ایک قافلہ شام سے لوٹتے ہوئے مدینہ سے گزرا تو وہ لوگ مریعہ سے وہاں
اُتَمَّ، وَتَسْتَعِ الْيُودِيَّةُ حَشِيمَ بْنَ عَثِيَّةَ بْنِ زَيْبَةَ بِتَدْيِيمِ بُيُوتِهِ خَلِيَّةً وَبَيْتَةً خَلَايَهَا خَلِيَّةُ
چندوں، اور سنا ابو حذیفہ، عجم، بن حذیفہ بن زبید نے مریعہ کا قصہ اور اس کے اس لڑکے کا قصہ
فَيُصِيبُهُ مَا يَسْتَعِ. ثُمَّ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِيهَا فَيُيْلُ بِقَوِيٍّ وَبِقَوْلٍ لَهُمْ
تو اسے چھٹا لگا جو اس نے سنا، پھر انہوں نے پالاکے اس بارے میں مزید معلومات حاصل کریں، چنانچہ اس کے قلیعہ کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے
وَيَسْتَعِ بِمَنْطِهِ فَتَقْبَلُ بُيُوتَهُ مِنْ نَفْسِهِ مَوْفِقًا حَسَنًا. مَعَ أَنَّهُ لَمْ يَرَهَا وَلَمْ يَسْمَعْ لَهَا.
اور ان سے ملتا ہے، تو ان کے دل میں مریعہ ابھی تک پالتی ہے، حالانکہ نہ اس کو دیکھا ہے اور نہ اس سے کچھ سنا ہے

ترجیح الفصحی:

اصطلاح: از (افعال) یعنی طر بیان کرنا، مشغول رہنا، از (ن) ضم، دوسری مرتبہ چلا، پانا، از (تفعیل) بار بار
چلا، طاعت بیان کرنا، از (افعال) گھومتی گھومتی چلا، پنا کرنا، از (تفعیل) جیت خاطر کرنا، مشغول رہنا..... اھمھم: از
(افعال) عاجز کرنا، شکا، از (ن) س) عاجز ہونا، از (س) رکب جانا، از (تفعیل، مفاعلة) غیر ملحد کام کرنا، پیچیدہ، پیچیدہ
کرنا..... فہم: از (ن) کسی کے پاس آ کر نزل ہونا، ملحق کرنا۔

وَأَمَّا سَوِيْعٌ عَنْهَا فَزَجْوِيٌّ وَ إِيَّا هُوَ يَحْتَظِرُ خَلِيَّةَ الْفَقَاءَةِ الْيُودِيَّةَ فَتَقْبَلُ عَنْ يَدِهِ أَوَّلَ الْكَمْرِ.
صرف اس کے بارے میں سنا تو وہ راضی ہو گئے، وہ اس خود دار لڑکی کو نکاح کا بیٹام بھیجے ہیں، پہلی مرتبہ وہ نکاح کرتی ہے
حَتَّى إِذَا عُلِيَتْ بِحَكَايِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَبَالِهِ مِنْ أَهْلِهَا وَكَلَى التَّوَلُّوَةِ الْيُودِيَّةَ فَبِئَا. وَبَالِهِ مِنْ
لیکن جب اسے ابو حذیفہ کا قریش میں مقام اور معزز اور بلند مرتبہ والا ہونا معلوم ہوا، اور یہ بھی کہ

أَصْحَابُ التَّيْبِ وَأَهْلُ الْمَرْوَةِ الَّذِي رَدَّ عَنْهُ أَصْحَابُ الْبَيْلِ، وَالَّذِي لَا تَعْدُو عَلَيْهِ إِلَّا الْفَجْرَةُ الْيَهُودِيَّةُ
وہ بیت اللہ اور اس حرم والے ہیں، جہاں سے اچھی دلوں کو دور کیا گیا تھا، اور جس پر سوائے قاز اور گناہ کار کے کوئی ملامتیں کر سکتا،
شَكَّتْ يَوْمًا وَتَوَمَّأ. ثُمَّ أَصْبَحَتْ مُسْتَعِيْبَةً لِحَظْمَةِ هَذَا الْمَكْنِ. وَيَعُوذُ الْيُودِيَّةُ بِأَهْلِهِ وَبَسَالِمِهِ
تو وہ دن جان بچا ہوا شروع ہوئی، پھر اس کی شخص کے بیٹام نکاح کو قبول کرتی ہے، ابو حذیفہ وہاں سے ہیں اپنی اہلیہ اور سالم کو لے کر
إِلَى مَكَّةَ فِي وَفْدٍ قُرَيْشِيٍّ. فَلَمَّا جَاءُوا يَسْتَوْفُو عَثَى يُنْكَرُ مِنْ أَمْرِهَا بَحْضُ الْعَجْمِيِّ
کہ کرمہ کی طرف قریش کے وفد کے ساتھ، وہ قوم راہبر ہی ہے کہ کچھ اجنبیت محسوس کرتے ہیں،
لَقَدْ أَصْبَحَ لَقَدْ عَلَى أَلْيَةِ قُرَيْشٍ. ثُمَّ أَمْسَى قَوَاعِ إِلَى أَلْيَةِ قُرَيْشٍ، وَلَكِنَّهُ يُعْرِفُ مِنْ أَمْرِ خَلِيَّةِ الْيُودِيَّةِ
صبح ہوتے ہی وہ قریش کی مجلسوں میں جاتا ہے، پھر شام کو قریش کی مجلسوں میں جاتا ہے، اور لیکن ان مجلسوں کا معاملہ جانتا تھا،
كَيُورِ. وَيُنْكَرُ مِنْ أَمْرِهَا كَيُورِ. ثُمَّ لَقِيَهُ أَنَّهُ تَلَطُّوْنَ وَأَنَّ لَقْنَهُ وَأَنَّ تَوَلُّوَهُ كَمَا تَعَوَّدَتْ مِنْ قَبْلُ
بہت سارا، اور بہت ساروں سے اپنی تھا، اس کا دل چاہتا تھا کہ پہلے کی طرح مطمئن، مامون، اور خوش دے

ترجیح الفصحی:

الندبة: نادى کی فتح کسی مجلس جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں، دیر میں: نواذ میں اس
انذبات از (مفاعله) نگار مجلس میں ہم سے (الافتعال) مجلس میں فتح ہوا۔

ولكنها لا تجوز إلى القناتين ولا إلى الأيمن ولا إلى اليسار سيجل: مجلس ابو حنيفة كان حقيقا
ليكن اهل البيت، اس اور غنی کا کوئی راستہ نہ ملا، ابو حنیفہ صومس کرتے ہیں کہ کوئی چیز
نقص ملو الاکثریت کو کان حدیث فی مکتبہ لاندی الیورو هو ائمہ خطیرو، ولکن حقیقا قد عرفت
کم ہوں ہے ان مجلسوں سے، اور گویا کہ میں ضرور کوئی حادثہ ہوا ہے، وہ نہیں جانتا کہ وہ چھوڑے یا بڑا، لیکن ہم ہوا ضرور ہے
فکر من أمر قومہ تہییدا محشہ و لا یحققہ ثم یلتبس
جس نے لوگوں میں ایسی تبدیلی کردی ہے جسے وہ صومس تو کر رہے ہیں حقیقت میں کہ پا رہے، ہمراہ حاش کرتے ہیں

نقص صديقه في الدنيا فزيتي فلا يهونهم. يسأل: أفت عطفان بين عطفان المؤمنين؟
اسے بعض دوستوں کو قریش کی مجلس میں، وہ وہ نہیں جانتے ان کہ، لوگوں سے پہچنے ہیں: حاش بن عطفان اسوی کہاں ہے؟
وأنت طلعته من عتبي لله القبي، وأنت فلان وفلان من قولي مؤقته: فلا يجيبه قومه بالجمع
ظہر بن عیاض بھی کہاں ہے؟ ان کے ملاں اور ملاں بکری دوست کہاں ہیں؟ قوم کے لوگوں نے مہربان کو جواب نہ دیا
وأما يكثر بعضهم الشبهة ويذهب بعضهم القوي، ويؤوي بعضهم اليه
بم نے غامض اختیار کر لی اور ہم نے توبہ کیا اور ہم نے اپنی زبانوں کو موت لیا
بأخايتهم ولا تفصح ولا توفى. ولا يروى ابو حنيفة فيمنع الأيمن، فيمنع القناتين والأيمن واليسار.
ایک باتوں کی طرف جھکاؤ اور واضح دھج، ابو حنیفہ سنتے اور کہتے رہے، ان کے اور امینان وامن اور ملائی کے درمیان تامل برحق کیا
ثم يضيح ذات يوم، وقد أجمعت له بصوته ووضوح له وجهه الخازم ومن أموره أن صديقه أولئك بينة
ہمراہک دن میں آج ہی ان کی بصیرت نے ان کے لئے ظاہر کیا اور واضح کہاں کی پریشانی اور ماملک وجہ، ان کے دوست کسی میں ہیں
ثم يقرأ قوماً ولم يروا أرض الخروب، فما له يسأل عنهم ولا يلمهم؟
انہوں نے کہیں نہیں پھڑا اور وہ ہم کی زمین سے دور نہیں گئے، ہم کہاں ہے اس کیلئے کہ وہ ان کے بارے میں پوچھتا اور نہ ہی ان کا ارادہ کرتا،
ولا يكتاد هذا الخاطو يظن له على نقصه فقل فلان أو فلان من أولئك الصديق. وقد أكر
یہ خیال دل میں آیا ہی تھا کہ انہوں ملاں یا ملاں دوست کے پاس جانے کا ارادہ کر لیا، اور انہوں نے ارادہ کیا
بعطفان في عطفان وكان له تحليلاً على ما كان بينهم من تقاوي في الشئ فكان عطفان قد
حاش بن عطفان کے پاس جانے کا، وہ ان کے بچے دوست تھے حالانکہ ان کے درمیان مہربان تھا، حاش بن عطفان
نقص الأيمن من كان وكان ابو حنيفة لم يبلغ القناتين بعد ولكن التواضع بينهما قد بدا مؤجلاً.
چالیس سال سے حماد یا اس کے قریب تھے، جبکہ ابو حنیفہ میں تک نہیں نہ پہنچے تھے، لیکن دونوں میں پرانی اور بڑی دوستی
زادته الشبهة في الاستقار قوة وأبداً، فلما بلغ ابو حنيفة كان عطفان ودخل عليه فلما كان مؤجلاً
سڑکی سمیت نے مزید پختہ اور مشہور کر دیا تھا، جب ابو حنیفہ حاش کے گھر پہنچے اور اندر گئے تو ان کے دوست نے

بما تتوعد أن تتلقاه به من النعم والنعمة ومن الزلف واللبس. ولكن أباح حنيفة أنس ومن صديقه
ماث کے مطابق غزلی چندہ، یثانی بنی اور مہربانی کے ساتھ، اور لیکن ابو حنیفہ باتوں تو ہوئے اپنے دوست سے
على ذلك كله حشاً ومن تحفظ وأحفظوا. قال ابو حنيفة: لقد التفتتكم أنا عمرو في الدنيا فزيتي
ان کے باوجود ہم گمراہی اور شرم صومس کی۔ ابو حنیفہ نے کہا: اے ایمرؤ البیہ میں نے آپ کو قریش کی مجلسوں میں حاش کیا
فمن عاد التوفد إلى مکتبته فله أجملك، فما عني أن يكون قد عبتك عن قومك، قال عطفان:
جب سے وہ لوگ ہے کہ کی طرف، لیکن آپ کو نہ پایا، وہ کیا چیز ہے جس نے آپ کو اپنی قوم سے روکا؟ حاش رضی اللہ عنہ نے کہا:
لم أنقص لغيره الاثني ولا لينا نؤدو فيها ومن عديج. قال ابو حنيفة: فقل أنكرت ومن قومك
میں جارہیں ہوں ان مجلسوں کیلئے اور نہ ہی اس میں ہونے والی باتوں کیلئے، ابو حنیفہ نے کہا: کیا آپ نے اپنی قوم سے انکار کیا ہے
حشاً، وفتنا سكت عطفان ولم نجبه فأعاد عليه ابو حنيفة معالته، فامتن عطفان في الشئ.
کسی چیز کا؟ یہاں حاش رضی اللہ عنہ غامض رہے، ابو حنیفہ نے اپنی بات دہرائی، محرت حاش کی غامضی طریل ہوئی

ترشح اللغز:

تعطى: از (تفعّل، افتعال) حماد کرنا، پھانسا، از (ن) قدموں کے درمیان کشاوی کی کر کے چلنا، از (تفعّل)
قدموں کو تارہ کر کے چلنا، از (ن) کہا جاتا..... معينا مشروط قوی، از (ی) مشروط قوی ہونا، از (ن) اقامت کرنا، جسم کھانا، از
(ن) ض) پیچ پر بارنا، از (تفعّل) مشروط بتا، از (مفاعله) ڈالنا..... لہذا: از (ض) مشروط وخت ہونا قوی کرنا، ثابت
کرنا، از (تفعّل) قوی ہونا..... البشر: بشاد روئی، چہرہ کی رات، از (ض) س) خوش ہونا، از (ن) سہیل دینا، از (افتعال)
خوش ہونا، خوشی دینا، از (مفاعله) کسی کام کو خوش کرنا، جہار کرنا..... استحسان: از (افتعال) متعجب ہونا، متعجب ہونا.....
امعن: از (افتعال) مہاند کرنا، مسامحہ کی گہرائی تک پہنچنا، حق کے انکار کے بعد اقرار کرنا، از (ن) بھڑکی کرنا، از (ف) سی
آہستہ آہستہ، از (تفعّل) ذلیل و خیر ہونا۔

قال ابو حنيفة: إن لك أنا عمرو لثماً ولا والألاب والمغزى ولكن عطفان لم يكتل يستمع قسته هذا
ابو حنیفہ نے کہا: اے ایمرؤ اللات مزکی کی قسم! آپ کی کوئی شان (مساملہ) ہے لیکن حاش رضی اللہ عنہ اے وہ کسی کی قسم نہیں

حَتَّىٰ لَوِي وَجْهَهُ. وَيَنْظُرُ الْوَحْدَانَةَ قَائِلًا وَجْهَ صَاحِبِهِ قَدْ أَزِيدَ وَكَفَّرَ فِيهِ
 یہاں تک کہ اپنا چہرہ پھیر لیا، اور ابو حلیفہ نے دیکھا کہ ان کے دوست کے چہرے کا رنگ اچانک بدل گیا اور اس میں
 تَغَيَّرَ لَمْ يَلْقَهُ مَعَهُ قَطُّ. قَالَ الْوَحْدَانَةُ: وَجْهَكَ أَتَاكَرُوا إِنَّكَ
 نے کے اپنے آجہو دکھائی دینے لگے جبکہ اس نے کبھی نہیں دیکھے تھے، ابو حلیفہ نے کہا: اے ابو حلیفہ! تیرے لئے ہلاکت ہو، آپ
 لَتَعْرِفَ مَا بَيْنَكَ وَتَحْيَىٰ مِنَ الْوَدَىٰ وَأَنَّكَ لِي لَكِيلٌ وَلِيَّ أَمْرٍ قَاطِلِيهِ عَلَىٰ كَاتِبِ
 اس تعارف کو جانتے ہیں جو میرے اور آپ کے درمیان محبت کا ہے، آپ میرے دوست ہیں اور مستحق ہیں، آپ اپنے بارے میں
 تَفْسِيكَ. قَالَ عُمَانُ فِي صَوْبِ وَادِجٍ لَيْسَ: فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَشْتَبِيهِ مَاتِيكَتَا مِنَ الْوَدَىٰ فَلَا تَدْعِي
 مجھے بتادیں۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے نرم و پُرسن لہجے میں کہا: اگر تم چاہتے ہو کہ ہماری محبت کا قتل پائی رہے تو آجہو ذکر نہ کرنا
 اللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ وَطَلِيحَ الْاَكْبَهَةِ أَلَيْ لَا لَنُفِي عِنْدَكُمْ شَيْئًا. هُنَالِكَ وَجَّهَ الْوَحْدَانَةَ وَجْهَةً قَصِيرَةً
 لات و عزی اور ان میں دونوں کا جو جسیں کوئی قصہ نہیں دے سکتے، یہ سن کر ابو حلیفہ اچھل پڑے۔ (اچھے بے بی آگے)
 ثُمَّ قَالَ: وَجْهَكَ أَتَاكَرُوا فَإِنَّكَ إِنْ قَدْ صَبَوْتَ، قَالَ عُمَانُ فِي صَوْبِ أَقْبَلِ دَعَا وَأَعْلَفَ لَيْسًا:
 پھر کہہ: اے ابو حلیفہ! تیری آواز سن رہی ہوں کہ میں نے (اپنے اباؤں اور ناناؤں کو) کہہ دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے اپنے سے زیادہ نرم و اعلیٰ ہیں کہ:
 لَمْ أَصِبْ أَبَا حَلِيفَةَ وَأَنَا مُهْتَدٍ. إِنَّكَ قَتِيعٌ عَازِمٌ رَشِيدٌ لَمْ تَقْتُلْهُ بِكَ الشَّيْءُ بَعْدَ
 اے ابو حلیفہ! میں نے آپ کو نہیں ہوا بلکہ میں ہدایت یافتہ ہو گیا ہوں، اے قبیح تم تو کھوار ہو جاؤ، جان اور تمہاری کسی اتنی غرضیں نہ رہی ہے
 وَضَحَ الْفَسَدَ:

لوی: از (ض) سوزنا، ہٹنا، پھیرنا، رکنا، اعراس کرنا، از (افعال) دھڑا رہنا، سستی کرنا۔ لوبد: از (افعال)
 خاکسری رنگ والا ہونا، از (ن) بازو میں باغیر ہونا، رکنا، از (افعال) ابرا کو ہونا، جبری چھٹا۔ وجم: از
 (ض) شدت فم کی وجہ سے تڑپ رہنا، دھڑکا، سکارا، شدت فم یا خوف سے گھٹو سے عاجز رہنا، ہانپنا، نرم دل اور
 مہین ہونا۔ صوبت: از (ضم کی) تبدیل نہ ہو کر، صابن کا دین اختیار کرنا، اچانک بکلی جانا۔ حازم: از (کی)
 ہو جانے کی اور دور اندیشی سے کام لینا، از (ض) باغیر ہونا، از (س) سید میں کسی چیز کا بھٹ جانا، از (افعال) ٹک کرنا، از
 (افعال) تفعل، ہی وغیرہ سے کرنا۔

لِكَيْتَكَ قَدْ رَأَيْتَ اللَّذْنِيَا وَطَوَّفْتَ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ وَتَلَوْتَ أَغْبَارَ النَّاسِ وَجَوَلْتَ الْأَحْدَاتِ
 لیکن تو دنیا دیکھ چکا ہے اور زمین کے کئی قطوں کا چکر لگا چکا ہے، لوگوں کی باتوں کو آڑا چکا ہے اور تجربہ کر چکا ہے، حواصت
 وَالْمَحْطُوبَةِ أَفْقَرَىٰ مِنَ الْوُثْدِ أَنْ يُؤْمِنَ بِغُلْكَ وَيُفِي لَاصَابِ مِنَ حَقِيقِ وَحُطُو
 اور اوقات کا، تجربے کا خیال ہے کہ میرے تجربے جیسے آدمی، ان بحر اور لکڑی کے سینے ہوئے پر ایمان لائے
 صَوْرَتَا النَّاسِ بِأَبْدِيَّتِهِ. وَيَسْتَطِيعُ مَنْ شَاءَ وَمَلَهُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا جُذَاكَا، قَالَ الْوَحْدَانَةُ: مَا أَزَالُكَ
 جنہیں لوگوں نے اپنے ہاتھ سے پایا ہے، اور طاقت رکھتا ہے جو چاہے ان میں سے کہ وہ ان کے گروے؟ ابو حلیفہ نے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ
 أَتَاكَرُوا إِلَّا رَشِيدًا. وَلَكِنْ لَمْ أَفْزِرْ فِي خِلَةِ الْأَحْيَاءِ قَطُّ. وَأَنَا وَجَدْتُ قَوْمًا يَتَمَنُّونَ خِلَةَ
 اے ابو حلیفہ! ادا تھا، لیکن میں نے ان چیزوں میں کبھی غور نہیں کیا، میں نے تو اپنی قوم کو پایا کہ وہ نہیں کہ وہ مہارت کرتے ہیں ان
 الْأَلْصَابِ فَصَنَعَتْ صَبِيحَهُمْ. قَالَ عُمَانُ: وَأَنَا أَشْفَرُ الْهَذَى وَحَضَضَ الْحَقُّ
 جڑوں کی، میں نے بھی ان جیسا کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اور جب ہدایت روشن ہو جائے اور حق واضح ہو جائے تو؟
 قَالَ الْوَحْدَانَةُ: فَقَدْ وَجَّهْتَ عَلَيْنَا أَنْ نَكْتَبِي وَنَلْبَحِ الْحَقُّ مَعِي تَشْتَبِيهِ إِلَىٰ عَشِيرَةٍ
 ابو حلیفہ نے کہا: تب تو ہم پر لازم ہے کہ ہدایت پائیں اور حق کی بھڑکی کریں، آپ مجھے کب کب بھڑکائی کے پاس لے جاتے ہیں؟
 قَالَ عُمَانُ: الْآنَ إِنْ شِئْتَ وَأَمْسَى الْوَحْدَانَةُ مُشْرِئًا.
 عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم چاہو تو ابھی، اور شام کی ابو حلیفہ نے سلمان ہوئے کی حالت میں،
 وَضَحَ الْفَسَدَ:

الاصاب: بت، بھڑکی کی ہوئی چیز، مصیبت، از (ض) بھڑکا کرنا، اٹھکانا، از (س) اٹھنا، بھڑکنا، از (تفعل) بھڑ
 کرنا، از (مفاعیل) دھکی کرنا، متاثر کرنا۔ جلدنا بھڑکا کرنا، از (ن) آواز نہ مینا جانا، از (تفعل) قوم سے اپنی بھڑکی
 چاہنا اور ان کی نہ ماننا، از (تفعل) لگے لگے ہونا۔ اسفر: از (افعال) روشن ہونا، واضح ہونا، از (ن) روشن ہونا، چہرہ
 کھولنا، ستر کے لئے روانہ ہونا۔ حصص: از (فعل) پھونکی کے بعد ظاہر ہونا، مضبوط و محکم کرنے کے لئے حرکت
 دینا، از (تفعل) زمین سے چٹنا اور برابر ہونا، از (تفعل) زمین سے چٹنا اور برابر ہونا۔

وَتَعَلَّ بِإِسْلَامِهِ عَلَىٰ قَوْمِيَّةٍ فَلَمْ تَكُنْ تَسْمَعُ لَهُ عَنِّي أَمَّا تَسْمَعُ وَمَا جَاءَ بِهِ وَسَمِعَ الْفُلَاكُمُ
 وہ میرے پاس اسلام کی حالت میں آئے، وہ آپ کی باتیں سننے ہی ہم بھڑکائی پر اور جو کچھ وہ لائے اس پر ایمان لے آئیں۔ اور کئی نظام
 سائلہ عدیکمنا قَاتَلَتْ أَلَيْهَ تَقْسَهُ وَأَنَا هُوَ يُؤْمِنُ غَمًا. أَمَّا. وَلَمْ يَتَقَلَّهَ الْبَلِيلُ

سالم نے ان دونوں کی بات کو اس کا دل کی ہی طرف اٹھایا اور وہ بھی اچانک اسی طرح اٹھانے لے آیا۔ ایک دہائی کی دزدکی جی
سُحلی زَاہَتْ اَمْثُوتَ الْإِسْلَامِ فِي مَنَگَةِ بَهْمَا. وَتَحْمِي أَوَّلَ قَبِيلَةٍ ذَلَاكَ تَجَبُّعَةً تَعْلَهُ أَنْ عَمَّيَا
یہاں تک کہ کئی سالوں کے گھر والے میں ایک اور گھر کا اضافہ ہو کر پورا سے دن گزرنے کی کرمیہ کو مسلم ہوا گھر پر پہنچ
تَنْكُتُو إِلَى إِعْقَابِ الرُّقْبَةِ. وَفَوَدَ الْاَيْتُفَ تَنْكُتُو الرِّقَابَ مَعْفُورَةً مِنْ لَلُو وَزَحَةً وَرَحْوَالًا
تلاشوں کا انداز کرنے کی رحمت دے جانے والے جو لوگ گڑوں کا انداز کرتے ہیں ان کیلئے ایسی طرف سے رحمت، مغفرت اور نفاذ کا وعدہ کرتے ہیں
فَتَقْدُو رِجَالًا غُلَامَةً كَالكَ الْقَائِمِ وَقُولُوا لَهُ: اَلْحَبْتُ سَائِلَهُ قَالِي قَدَمْتُيْنِكَ بِلُو عَوِجَلْ
تو انہیں نے اپنے اس غریب کو سلام کر دیا کہ: ہاں سالم، میں نے تمہیں اللہ رحمت کی رضا کے لیے آزاد کیا
قَوَالٍ مَنَ شَعْنَهُ قَالِ سَائِلَهُ لِيَأْخُ عَمِّيَّةً: قَهْلَ لَكَ فِي أَنْ تَكُونُ لِي وَلِيًّا: قَالِ اَلْهَوَعِيَّةُ:
مواہدہ کر جس سے چاہا تو سالم نے ابوسفرد رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ میرے دل میں رکھے ہیں؟ تو ابوسفرد نے فرمایا:
عَمِّيَّةَاتُ أَنْ اَلْجُتْلَكَ مَوَلُ وَهَلَا أَنْتَ اِنِّ فِي مُنْذُ النُّوَرِ. اَشْتَقُكَ رَسُولَ لَلُو وَلَهْمَ لِيَحْتَوِي
تو یہ بتا دیا کہ میں نے تم کو آزاد کیا ہے، ہاں، باہم اسی آئے تم میرے بیٹے۔ رسول اللہ ﷺ نے وعدہ کیا کہ میں رحمت،
وَلَاخُصَابِي وَ لِنَفْسِي وَ مَنَ عَمِّي تَلُوتُ الْاَكُوسُ وَ الْخَزْرَجُ وَ عَامَتُهُمْ أَنْ لُؤُؤَةُ
اپنے ساتھ اور اپنی ذات کیلئے، عرب کے دو گھنے اس خزانہ سے، اور ان سے ساتھ کیا ہے کہ وہ آپ کو لکھانہ دیں گے
وُ بَشُؤْرُهُ وَ مَحْمُؤَا كَهْمُهُ وَ يَمَاقِلُؤَا وَ مَنَ كُودِيهِ مَنَ تَلِي عَلَيْهِ أَوْ اَرَاكُهُ سِوَهُ
آپ کو آپ کی مدد کریں گے، آپ کی پشت پناہی کریں گے اور آپ کے خلاف نہ لڑیں گے، آپ کے بارے میں یہاں سے سے لڑائی کریں گے
سُحْلِي تَمِيلُ وَ سَلَاوِي رَهْمَ. وَ يَهْتَمُّ عَلَى هَذَا الْعَقْبِي لِقَبَائِهِ خَلْعِي الْاَكُوسِ وَ الْخَزْرَجِ
یہاں تک کہ آپ اپنے سب کا کیم نگہ کریں اس ساتھ یہاں خزانہ کے حصے حصے سرور میں بھی بیت کر۔

سوال نمبر ۱۰: اہل خلیفہ کے لئے

توضیح اللغة:

میٹک: از (تفعیل) آزاد کرنا، از (ضی) ہر طرف کو بہتا، حیز چلانا، بغیر غور و فکر کے بولنا۔

[illegible]

شاہنشاہی خاندان

[illegible]

www.besturdubooks.net

❁❁❁ ❁❁❁ ❁❁❁

